سوال

(95)حضرت موسیٰ نے غیر عورت کا دودھ نہیں پیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں یہ ہے کہ انہوں نے غیر عورت کا دودھ نہیں پیا صرف والدہ کا پیا تھا مگر حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم نے حلیمہ سعدیہ کا پیا تھا حالانکہ وہ ایک غیر عورت تھیں۔ بتائیں کہ وہ کس دین پر تھیں؟

شیعہ حضرات اس مسئلہ کو اچھالتے ہیں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قصہ موسیٰ علیہ السلام میں ماں سے فراق اور جدائی کے بعد اس کے دست شفقت کا حصول مقصود تھا جو بفضل اللہ حاصل ہوگیا جب کہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ میں حقیقی اور رضاعی والدہ کی شفقت و محبت ہر لحہ آپ کے ساتھ رہی۔ اس لیے فعل ہذا کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ باقی غیر عورت سے رضاعت میں شرعی کوئی پابندی نہیں بلکہ عمومی احوال میں جواز ہے حلیمہ سے رضاعت کا قصہ چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صغر سنی سے متعلق ہے لہذا اس کے دین کے بارے میں سوال قبل از وقت ہے۔ اور بعد از نبوت حلیمہ کے اسلام کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے ملاحظہ ہو حاشیہ مشکوۃ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص279

محدث فتویٰ